Munsif 24-5-2020

لاک ڈاؤن کے سبب پھنسے اردو یونیورسٹی کے طلبہ وطن روانہ

حکومت کے عمدہ انتظامات اور تلنگانہ پولیس کے تعاون پر پروفیسر ایوب خان اور پروفیسر رحمت اللہ کا اظہار تشکر

حیدرآباد، 23رمئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 25مارچ 2020 سے لاک ڈاؤن کے دوران ذرائع حمل ونقل کی عدم دستیابی کے باعث پھنسے ہوئے طلبہ کو یونیورسٹی انتظامیہ نے ان کے آبائی مقامات کو کامیابی کیساتھ روانہ کردیا ہے۔ پروفیسر ایوب خان، وائس چانسلر انچارج نے بتایا کہ بوائز اینڈ گرلز ہاسٹل میں مقیم 100 سے زائد طلبہ اور 200 نان بورڈرس جو آس پاس کے علاقوں میں مقیم تھے ان کو حکومت کے ہدایت نامہ کی تعمیل کرتے ہوئے ان کی ریاستوں/ علاقوں/ اضلاع کو حکومت کی جانب سے چلائی جارہی خصوصی ٹرینوں کے ذریعے روانہ کردیا گیاہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج کے بموجب یونیورسٹی نے کالجوں/ آف کیمپسز کے پرنسپلس/ انچارج کو ''کوآرڈینیٹنگ/ لائزنگ آفیسر'' مقرر کیا ہے تاکہ آف کیمپس/ کالجوں میں پھنسے ہوئے طلبہ متعلقہ ریاستوں کے نوڈل افسران کی مدد سے ان کے آبائی مقامات کو روانہ ہوسکیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کچھ طلبہ دیگر کیمپسز میں ہنوز موجود ہیں جنہیں بہت جلد ان کے آبائی مقامات کو بھیج دیا جائے گا۔ مانو کے کوآرڈینیٹنگ / لائزنگ افسران پہلے ہی اس سلسلے میں کوششوں کا آغاز کرچکے ہیں اور آف کیمپس/ کالجوں کے پھنسے ہوئے طلبہ کو بھیجنے کا کام جلد سے جلد مکمل کرلیا جائے گا۔ لاک ڈاؤن کی ابتداء سے ہی یونیورسٹی، تلنگانہ کے پولیس عہدیداروں کے ساتھ رابطہ میں ہے۔ ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر پروفیسر علیم اشرف جائسی نے کہا کہ یونیورسٹی کے طلبہ کو شرامک ایکسپریس کے ٹکٹ کے حصول کے لیے لمبی قطاروں سے محفوظ رکھنے کے لیے رائے درگم پولیس اسٹیشن کی مدد سے کیمپس ہی میں ای پاس کی سہولت فراہم کی گئی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، پرووسٹ، بوائز ہاسٹلز، نے بتایا کہ واپسی کے خواہشمند تمام طلبہ کو جو حیدرآباد میں مختلف کورسز میں تعلیم حاصل کررہے ہیں، اودھم پور (جموں وکشمیر)، اترپردیش، بہار، مغربی بنگال، آسام اور کیرالا کو خصوصی ٹرینوں کے ذریعہ روانہ کردیا گیا ہے۔ طلبہ کو متعلقہ ریلوے اسٹیشنوں تک پہنچانے کے لیے یونیورسٹی کی بسیں چلائی گئیں۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی نے بتایا کہ تمام طلبہ کو یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں ہیلتھ

اسکریننگ کے بعد سفر کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے طلبا کو ہیلتھ فٹنس سرٹیفکیٹ، ماسک اور سنیٹائزر بھی دیئے گئے جو یونیورسٹی کے ڈاکٹروں نے فراہم کیا تھا۔ مانو طلبہ یونین کے صدر عمر فاروق نے کہا ہے کہ انہوں نے یونیورسٹی حکام سے پھنسے ہوئے طلبہ کی واپسی کے لیے نمائندگی کی تھی اور یونیورسٹی انتظامیہ نے حتی المقدور بہتر انتظامات کیے۔ بہار کے شہر کٹیہار پہنچنے والے بی اے کے طالب علم نورِ مجسم نے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ حیدرآباد سے ان کے آبائی مقام تک پہنچانے کے لیے حکومت تلنگانہ کی مساعی مثالی اور قابل ستائش ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تمام طلبہ کو ٹرین میں سوار ہونے سے پہلے بلا معاوضہ ٹکٹ، کھانے کے پیکٹ، ایک دودھ کی بوتل، سنیٹائزر اور پانی کی بوتلیں مہیا کی گئیں۔ یونیورسٹی حکام طلبہ سے مسلسل رابطہ میں ہیں تا کہ ان کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنایا جائے۔ اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور رجسٹرار نے پھنسے ہوئے طلبہ کو واپس بھیجنے میں حکومت تلنگانہ، مرکزی حکومت اور خاص طور پر تلنگانہ کے پولیس عہدیداروں کا شکریہ ادا کیا ہے اور یونیورسٹی کے عہدیداروں اور عملے کی انتھک کاوشوں کو بھی ستائش کی ہے۔

Rashtriya Sahara 24-5-2020

لاک ڈاؤن کے سبب پھنسے اردو یونیورسٹی کے طلبہ کی گھر واپسی

حکومت کے عمدہ انتظامات، پولیس کے تعاون پر پروفیسر ایوب خان اور پروفیسر رحمت اللہ کا اظہار تشکر

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 25 مارچ 2020 سے لاک کے دوران ذرائع حمل ونقل کی عدم دستیابی کے باعث پھنسے ہوئے طلبہ کو یونیورسٹی انتظامیہ نے ان کے آبائی مقامات کو کامیابی کیساتھ روانہ کردیا ہے۔ پروفیسر ایوب خان، وائس چانسلر انچارج نے بتایا کہ بوائز اینڈ گرلز ہاسٹل میں مقیم 100 سے زائد طلبہ اور 200 نان بورڈرس جو آس پاس کے علاقوں میں مقیم تھے کو حکومت کے ہدایت نامہ کی تعمیل کرتے ہوئے ان کی ریاستوں رعلاقوں / اضلاع کو حکومت کی جانب سے چلائی جارہی خصوصی ٹرینوں کے ذریعے روانہ کردیا گیا ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج کے بموجب یونیورسٹی نے کالجوں رآف کیمپسز کے پرنسپلز ر انچارج کو ”کوآرڈینیٹنگ ر لائزننگ آفیسر“ مقرر کیا ہے تاکہ آف کیمپس رکالجوں میں پھنسے ہوئے طلبہ متعلقہ ریاستوں کے نوڈل افسران کی مدد سے ان کے آبائی مقامات کو روانہ ہوسکیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کچھ طلبہ دیگر کیمپسز میں ہنوز موجود ہیں جنہیں بہت جلد ان کے آبائی مقامات کو بھیج دیا جائے گا۔ مانو کے کوآرڈینیٹنگ ر لائزننگ افسران پہلے ہی اس سلسلے میں کوششوں کا آغاز کرچکے ہیں اور آف کیمپس رکالجوں کے پھنسے ہوئے طلبہ کو بھیجنے کا کام جلد سے جلد مکمل کرلیا جائیگا۔ لاک ڈاؤن کی ابتداء سے ہی یونیورسٹی، تلنگانہ کے پولیس عہدیداروں کیساتھ رابطہ میں ہے۔ ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر پروفیسر علیم اشرف جائسی نے کہا کہ یونیورسٹی کے طلبہ کو شرامک ایکسپریس کے ٹکٹ کے حصول کے لیے لمبی قطاروں سے محفوظ رکھنے کے لیے رائے درگم پولیس اسٹیشن کی مدد سے کیمپس ہی میں ای پاس کی سہولت فراہم کی گئی۔ پروفیسر احتشام احمد خان، پرووسٹ، بوائز ہاسٹلز، نے بتایا کہ واپسی کے خواہشمند تمام طلبہ جو حیدرآباد میں مختلف کورسز میں تعلیم حاصل کررہے ہیں کو اودھم پور (جموں وکشمیر)، اترپردیش، بہار، مغربی بنگال، آسام اور کیرالہ کو خصوصی ٹرینوں کے ذریعہ روانہ کردیا گیا ہے۔ طلبہ کو متعلقہ ریلوے اسٹیشنوں تک پہنچانے کے لیے یونیورسٹی کی بسیں چلائی گئیں۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی نے بتایا کہ تمام طلبہ کو یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں ہیلتھ اسکریننگ کے بعد سفر کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے طلبا کو ہیلتھ فٹنس سرٹیفکیٹ، ماسک اور سینیٹائزر بھی دیئے گئے جو یونیورسٹی کے ڈاکٹروں نے فراہم کیا تھا۔ مانو طلبہ یونین کے صدر عمر فاروق نے کہا ہے کہ انہوں نے یونیورسٹی حکام سے پھنسے ہوئے طلبہ کی واپسی کے لیے نمائندگی کی تھی اور یونیورسٹی انتظامیہ نے حتی المقدور بہتر انتظامات کیے۔ بہار کے شہر کٹیہار پہنچنے والے بی اے کے طالب علم نورِ مجسم نے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ حیدرآباد سے ان کے آبائی مقام تک پہنچانے کے لیے حکومت تلنگانہ کی مساعی مثالی اور قابل ستائش ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تمام طلبہ کو ٹرین میں سوار ہونے سے پہلے بلامعاوضہ ٹکٹ، کھانے کے پیکٹ، ایک دودھ کی بوتل، سینیٹائزر اور پانی کی بوتلیں مہیا کی گئیں۔ یونیورسٹی حکام طلبہ سے مسلسل رابطہ میں ہیں تاکہ ان کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنایا جائے۔ اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور رجسٹرار نے پھنسے ہوئے طلبہ کو واپس بھیجنے میں حکومت تلنگانہ، مرکزی حکومت اور خاص طور پر تلنگانہ کے پولیس عہدیداروں کا شکریہ ادا کیا ہے اور یونیورسٹی کے عہدیداروں اور عملے کی انتھک کاوشوں کو بھی ستائش کی ہے۔